تصریحات

محدث العصر حضرت حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ سے بڑا عالم حدیث ہمارے ملک نے آج تک پیدا نہیں کیا۔ پاکستان کا کوئی شیخ الحدیث ایسا نہیں جو مسلک اہل حدیث سے وابستہ ہو اور ان کا شاگرد یا ان کے شاگرد کا شاگرد نہ ہو۔ ۵۰ برس مسلسل درس حدیث دینا بہت بڑی سعادت ہے۔ اپنے اسلاف کو یاد رکھنا اور ان کے کارہائے نمایاں کو اپنے لئے مشعل راہ بنانا زندہ قوموں کا شیوہ ہوتا ہے۔ بہت دیر سے سابقہ ہفتہ روزہ "الاسلام" نے اشتہارات دینا شروع کئے تھے کہ حضرت حافظؒ پر الاسلام خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے مگر یہ اعلان محض اعلان تک ہی محدود رہا عملاً اسے کوئی صورت نہ دی جاسکی۔

راقم الحروف نے سابقہ جمعیت اہل حدیث کے میر ساجد صاحب کی اس طرف توجہ دلائی اور کتابت شدہ مسودہ انہیں سپرد کرنا چاہا مگر انہوں نے یہ کہہ کر اس سے جان چھڑا لی کہ "مالی مجبوریاں ہیں ہم اسے نہیں چھاپ سکتے" ان کا یہ جواب میرے لئے انتہائی مایوس کن تھا۔ میں دلبرداشتہ ہو کر چپ ہو رہا۔

یہ مسودہ میرے پاس موجود تھا۔ ماہنامہ ترجمان السنہ نے اسے شائع کرنے کا وعدہ کیا۔ میں نے یہ مسودہ ان کے سپرد کر دیا۔ اگرچہ اس مسودہ میں چند فنی کوتاہیاں باقی ہیں مگر اس کے باوجود علمی حلقوں کے لئے یہ ایک مستحسن کاوش ثابت ہوگا۔ مزید تاخیر و تساہل سے بچنے کے لئے سابقہ کتابت میں ہی اسے شائع کیا جارہا ہے۔ اگر کوئی خامی نظر آئے تو قارئین سے درگزر کی امید ہے۔

انشاء اللہ اس کا دوسرا جزو بھی عنقریب منظر عام پر آجائے گا۔ کچھ مقالات ابھی باقی ہیں انہیں ترتیب دیا جارہا ہے۔ اہل علم سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ میں قلمی تعاون فرمائیں اور مجلہ ترجمان السنہ کے نام اپنے قیمتی مقالات ارسال تاکہ انہیں بھی شامل اشاعت کیا جاسکے۔ شکریہ

مسعود اعظم

ولد حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ علیہ ۱۹۹۲ء ر ۴ ر ۲۱ میں د